سوال نمبر # 2

عقیدہ آخرت کے لغوی معنی:

عقیدہ آخرت کے لغوی معنی
سے مراد ہے کہ بعد میں آنے والی زندگی

اصطلاحی معنی:

اصطلاحی معنی میں آخرت سے مراد ہے کہ
مرنے کے بعد تمام انسان دوبارہ زندہ ہوں گے اور ان کا
حساب کتاب لیا جائے گا اور اعمال کی بنیاد پر انسان کو
جنت یا دوزخ میں بھیجا جائے گا۔ اور وہ اس میں ہمیشہ
رہیں گے۔

عقیدہ آخرت کی اہمیت:

عقیدہ آخرت تمام عقائد میں
ایک اہم رکن ہے۔ اس کی وجہ سے انسان کا ایمان مکمل ہوتا ہے
جس طرح تمام عقائد پر ایمان لانا ضروری ہے اس طرح عقیدہ
آخرت پر بھی ایمان لانا ضروری ہے۔ عقیدہ آخرت کے بارے
میں ایک مثال لکھتے ہیں کہ

عقیدہ آخرت ایک بیج کی مانند ہے۔

عقیدہ آخرت کا انسان کی انفرادی اور معاشرتی زندگی پر
گہرا اثر مرتب ہوتا ہے۔

Scanned with OKEN Scanner

عقیدہ آخرت کے معاشرتی زندگی پر اثرات

عقیدہ آخرت کے معاشرتی زندگی پر بہت گہرے اثرات ہیں۔ اس کے اثرات درج ذیل ہیں۔

اتحاد کی فضا:

عقیدہ آخرت کی وجہ سے ایک مسلمان کے دل میں آپس میں نفرت کا جذبہ کم ہوتا اور ایک دوسرے کے بارے میں بغض اور حسد جیسی برائیاں جنم نہیں لے پاتیں جب انسان یہ سوچتا ہے کہ یہ زندگی تو محض تھوڑے عرصے کا ایک پیچھے ہے جس پر تھوڑے عرصے کا ٹھہراؤ اس کے بعد اس دنیا سے چلے جانا ہے۔ اس طرح معاشرے میں اتحاد کی فضا پیدا ہوتی ہے۔

معاشرے میں جرائم کا خاتمہ:-

معاشرے میں مختلف قسم کے جرائم مثلاً راہ زنی، ڈکیتی اور قتل، ڈرگ اور ہیومن ٹریفکنگ جیسی برائیوں کا خاتمہ ہوتا ہے۔ اس طرح معاشرے میں مختلف قسم کے جرائم کا خاتمہ ہوتا ہے۔

غربت و افلاس کا خاتمہ:

جب معاشرے میں مختلف قسم کی برائیاں جنم لیتی ہیں تو اس کی سب سے بڑی وجہ غربت و افلاس ہے۔ غربت و افلاس کی وجہ سود خوری اور زکوٰۃ کے مکمل نظام کی عدم موجودگی ہے۔ جب زکوٰۃ کا مکمل نظام معاشرے میں لاگو کیا جاتا ہے۔ تو اس

Scanned with OKEN Scanner

وقت معاشرے میں غربت و افلاس کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ حضرت عمر فاروقؓ کے دور میں جب زکوۃ کا مکمل نظام رائج کیا گیا تھا تو اس وقت زکوۃ دینے والے سڑکوں پر موجود ہوتے مگر لینے والا کوئی نہ ہوتا کیونکہ غربت و افلاس کا خاتمہ ہو گیا تھا۔

حقوق و فرائض کی ادائیگی:

جس معاشرے میں حقوق و فرائض مکمل طور پر ادا کیے جاتے ہیں تو اس وقت معاشرے میں ایک پر امن فضا پیدا ہوتی ہے۔ عقیدہ آخرت کی وجہ سے معاشرے میں حقوق و فرائض کا مکمل نظام رائج ہوتا ہے۔

نیکی کا فروغ:

معاشرے میں عقیدہ آخرت کی وجہ سے نیکی کا فروغ ملتا ہے۔ اور معاشرے میں امن و امان کی فضا برقرار رہتی ہے۔

باہمی ہمدردی و تعاون کا جذبہ:

عقیدہ آخرت کی وجہ سے آپس میں باہمی ہمدردی و تعاون کے جذبے کو فروغ ملتا ہے۔ باہمی ہمدرد اگر معاشرے میں کوئی قدرتی آفات یا ناگہانی آفات کی وجہ سے کوئی مشکل درپیش آجائے تو باہمی ہمدردی و تعاون کا جذبہ لیے انہیں ایک دوسرے سے تعاون کرنے کو موجود رہتے ہیں۔

تاریخ: ___/___/___

عقیدہ آخرت کے انفرادی زندگی پر اثرات

عقیدہ آخرت کا انفرادی زندگی پر گہرا اثر ہوتا ہے۔ انسان کے اندر لالچ و ہوس کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

گناہوں سے دوری:

عقیدہ آخرت کی وجہ سے انسان گناہوں سے دور رہتا ہے۔ کیونکہ اس کو معلوم ہوتا ہے کہ اس کے اعمال کا حساب کتاب لیا جائے گا۔

رضائے الٰہی کا حصول:

عقیدہ آخرت کی وجہ سے رضائے الٰہی کا حصول ہوتا ہے۔ انسان اللہ کی خوشنودی حاصل کرتا ہے جب وہ نیک اعمال کرتا ہے۔

روحانی پاکیزگی:

عقیدہ آخرت کی وجہ سے انسان گناہوں سے دور رہتا ہے جو کہ روحانی پاکیزگی کا باعث بنتا ہے۔

برائیوں سے نفرت:

جب انسان عقیدہ آخرت پر ایمان رکھتا ہے تو برائیوں سے دور ہونے کے ساتھ ساتھ اس کے دل کے اندر برائیوں کے خلاف نفرت پیدا ہو جاتی ہے۔

Scanned with OKEN Scanner

نیکی کی طرف رغبت:

انسان کے اندر عقیدہ آخرت کی وجہ سے نیکی کرنے کا جذبہ بڑھتا ہے۔ ~~جس کی وجہ سے~~ انسان نیکی کرنے کی طرف راغب ہوتا ہے۔

پیار و محبت کا جذبہ:

جب انسان کے اندر عقیدہ آخرت منفی برائیوں کے خلاف نفرت پیدا ہوتی ہے تو انسان کے اندر نیکی کرنے کے جذبے کا فروغ اس کے اندر درد دل سے پیار و محبت کے جذبے کو فروغ ملتا ہے۔ جس کی وجہ سے انسانیت کو فروغ ملتا ہے۔

ذہنی سکون کا حصول:—

عقیدہ آخرت کی وجہ انسان کے اندر ایک "میں" یعنی "انا" کا خاتمہ ہو جاتا۔ اور اس کو ایک ذہنی سکون ملتا ہے کہ اس کو مختلف قسم کی برائیوں کی طرف ~~ابھارنے~~ جانے سے دور رکھتا ہے۔

جنت کا حصول:—

عقیدہ آخرت پر ایمان لانے کی وجہ سے انسان کو جنت کا حصول ملتا ہے جب وہ دنیا و آخرت میں ~~جب~~ اپنی نفس پر قابو پا لیتا ہے تو اس کو ایک بے مثال کامیابی کا حقدار ٹھہراتا ہے۔

Scanned with OKEN Scanner

دنیا میں کامیابی:

جب انسان دنیا میں نیک اعمال کرتا ہے تو اس وقت اس کو دنیا میں کامیابی حاصل ہوتی ہے کیوں کہ وہ سیدھے راستے پر چلتا ہے

خودداری کا فروغ:

عقیدہ آخرت پر ایمان لانے سے انسان دوسروں کے سامنے اپنی خواہشات پیش کرنے کی بجائے اپنے رب کی بارگاہ میں پیش کرتا ہے اس کے اندر خودداری کا فروغ ہوتا ہے

حاصل بحث:

مندرجہ بالا بحث سے واضح ہوتا ہے کہ عقیدہ آخرت انسان کی نہ صرف دنیاوی بلکہ اخروی زندگی میں بھی کامیابی کا باعث بنتے ہیں

Scanned with OKEN Scanner

تاریخ: __/__/__

سوال نمبر # ی

تعارف:

اسلام نے تعلیم کو تربیت زیادہ زور دیا اور تعلیم کی بدولت انسان اپنی کردار سازی کو بہتر بنا سکتا ہے اسلام نے ایسے سنہرا اصول بتائے جن پر عمل پیرا ہو کر انسان اپنی کردار میں بہتری لا سکتا ہے۔

علم کی اہمیت قرآن کی روشنی:

علم کو قرآن کی روشنی میں اہمیت دی گئی جیسا کہ ارشاد ربانی ہے۔

ترجمہ: کیا علم والے اور جاہل برابر ہو سکتے ہیں۔

علم کی اہمیت احادیث کی روشنی میں:

علم کی اہمیت احادیث کی روشنی میں درج ذیل ہے۔

علم حاصل کرو چاہے تمھیں چین جانا پڑے

جب انسان علم کی لیے گھر سے باہر نکلتا ہے تو تمام مخلوق یہاں تک کہ سمندر میں موجود مچھلیاں بھی اس کے لیے دعا کرتی ہیں

آپ ﷺ ہمیشہ دعا کرتے

رب زدنی علما

اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما

کردار سازی کا مفہوم:

کردار سازی سے مراد ہے کہ انسان
کے کردار کی تشکیل جو کہ بہت زیادہ معاشرے کے لیے فائدہ
مند ثابت ہوتا ہے۔ اس انسان کی امانت داری
اور خودداری جیسی صفات کا حامل ہوتا ہے۔ اسلام میں ایک
ایسا نظام تعلیم دیتا ہے جو کہ ایک انسان کے کردار کو پالش
کرتی ہیں۔

~~سچائی کا فروغ اور~~ اسلامی نظام تعلیم اور کردار سازی

سچائی کا فروغ:

اسلام سچائی کی تلقین کرتا ہے جو کہ
ایک انسان کے کردار کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔
اس طرح نظام تعلیم سچائی کو فروغ دیتے ہیں

امانت داری کا فروغ:

اسلام کا نظام تعلیم امانت داری کی
طرف راغب کرتا ہے۔ امانت داری جو کہ انسان کے کردار کا
ایک اہم جزو ہے۔ جو کہ کردار

خودداری کا فروغ:

اسلام کا نظام تعلیم خودداری
کو فروغ دیتا ہے۔ اللہ کے سوا کسی دوسرے کے سامنے

نہ جھکنے کو ترجیح دیتا ہے۔ انسان اس طرح کسی دوسرے سامنے ہاتھ نہیں پھیلاتا جبکہ وہ اپنی ضروریات کے لیے خود کوشش کرتا ہے اور دوسرے کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلاتا خودداری کردار سازی کا ایک اہم حصہ ہے جو انسان کو اسلامی نظام تعلیم میں ملتی ہے۔

دھوکہ دہی سے اجتناب۔

دھوکہ دہی انسان کے کردار سازی میں ایک منفی پہلو ہے۔ کیونکہ اس سے انسان اعتبار کے قابل نہیں رہتا۔ اور اسلام میں دھوکہ دہی سے اجتناب کرنے کی طرف رغبت دی گئی ہے

نئے تجربات کی طرف رغبت:

اسلام ایک وسعت والا دین ہے۔ یہ انسان کو ایک ایسا نظام تعلیم فراہم کرتا ہے جو کہ ایک انسان کو نئے تجربات کرنے کی طرف راغب کرتا ہے۔ تجربہ انسان کو بہتر بناتا ہے اور بہتر انسان کے کردار کی شخصیت کا ایک پہلو ہے

نئی ایجادات کی طرف رغبت اور اسلامی تعلیمات

نئی نئی ایجادات انسان کو نئے نئے راستوں کی طرف راغب کرتی ہے اسلامی نظام تعلیم نئی ایجادات کی طرف راغب کرتا ہے۔ ایک مرتبہ آپ ﷺ کسی باغ کے پاس سے گزر رہے تو آپ ﷺ نے دیکھا کچھ لوگ مشغول ہیں آپ ﷺ نے پوچھا کہ یہ لوگ کیا کر رہے تو لوگوں نے جواب دیا کہ یہ لوگ پیوند کر رہے ہیں

تاریخ: ___/___/___

کرو اب سے نئی قسم دریافت ہوئی اگر زندگی کوشش کرتے
بھی آپ کی خاموشی رہے

~~نئے علو~~

نئے علوم کی طرف رغبت:

اسلام ہمیں نئے علوم کی طرف رغبت کرنے کی تلقین کرتا ہے۔ جو کہ انسانوں کے لیے فائدہ مند ہوں جیسا کہ آپ ﷺ اکثر یہ دعا فرماتے

اے اللہ مجھے علم نافع عطا فرما (الحدیث)

مستقل مزاجی:

مستقل مزاجی انسان کی شخصیت کا ایک اہم پہلو ہے اگر انسان مستقل مزاج نہ ہو تو وہ زندگی کے معاملات میں ناکام ہو جاتا ہے مستقل مزاجی انسان کی شخصیت کا ایک اہم پہلو ہے۔

محنت کی طرف رغبت:

اسلامی نظام تعلیم محنت کی طرف ابھارتا ہے۔ اسلامی نظام تعلیم ہمیں ایسا نہیں سکھاتا کہ بغیر محنت کیے اسے سب کچھ حاصل ہو جائے گا۔ اسلام محنت کی تلقین کرتا ہے جو کہ انسان کے کردار کا ایک اہم پہلو ہے۔ جیسا کہ ارشاد ربانی ہے

لیس للانسان الا ما سعی

انسان کو وہ کچھ ملے گا جس کی اس نے کوشش کی (القرآن)

Scanned with OKEN Scanner

تاریخ: ___/___/___

حقوق و فرائض کی پہچان اور

اسلامی نظام تعلیم

حقوق و فرائض میں مکمل طور پر واضح فرق ہے۔ حقوق و فرائض کو ادا کرنے سے انسان کی شخصیت میں نکھار آتا ہے۔ اسلامی نظام تعلیم انسان کو حقوق و فرائض کو ادا کرنے کی طرف ابھارتا ہے۔

دوسروں کے عقائد کا احترام:

وسعت نظری

انسان کی شخصیت کا پہلو ہے۔ انسان دوسروں کے عقائد کا احترام کرتا ہے۔ اور اسلامی نظام تعلیم ہماری دوسروں کی رائے اور عقائد کا احترام کرنے کی طرف ابھارتا ہے جیسا کہ ارشاد ربانی ہے۔

لا اکراہ فی الدین ۝ (القرآن)

انسانیت کا احترام:

اسلامی نظام تعلیم ہمیں انسانیت کے احترام کی طرف ابھارتا ہے جو کہ شخصیت کا ایک اہم پہلو ہے۔

حاصل بحث:

مندرجہ بالا بحث سے واضح ہوتا ہے کہ اسلامی نظام تعلیم انسان کو اعلیٰ کردار اور اقدار کا مالک بناتا ہے۔

تاریخ: ___/___/___

حقوق و فرائض کی پہچان اصل

اسلامی نظام تعلیم
حقوق و فرائض میں مکمل طور پر واضح فرق ہیں۔ حقوق و فرائض کو ادا کرنے سے انسان کی شخصیت میں نکھار آتا ہے۔ اسلامی نظام تعلیم انسان کو حقوق و فرائض کو ادا کرنے کی طرف ابھارتا ہے۔

دوسرے کے عقائد کا احترام:

وسعت نظری
انسان کی شخصیت کا پہلو ہے۔ انسان دوسروں کے عقائد کا احترام کرتا ہے۔ اور اسلامی نظام تعلیم ہمارا دوسروں کی رائے اور عقائد کا احترام کرنے کی طرف ابھارتا ہے جیسا کہ ارشاد ربانی ہے۔

لا اکراہ فی الدین ۰ (القرآن)

انسانیت کا احترام:

اسلامی نظام تعلیم ہمیں انسانیت کے احترام کی طرف ابھارتا ہے جو کہ شخصیت کا ایک اہم پہلو ہے۔

حاصل بحث:

مندرجہ بالا عبارت سے واضح ہوتا ہے کہ اسلامی نظام تعلیم انسان کو اعلیٰ کردار اور اخلاق کا مالک بناتا ہے۔

تاریخ: ___/___/___

سوال # 7

تعارف:

اسلام نے عورت کو بہت اعلیٰ مقام عطا فرمایا
اسلام نے عورت کے باقاعدہ حقوق کی تقرری فرمائی
اور اس کا ایک خاص مقام عطا فرمایا۔

پس منظر:

اسلام سے پہلے عورتوں کو زندہ دفن کر دیا
جاتا اور انہیں کمزوری کی علامت سمجھا جاتا ہے اسلام
میں آیا اور عورت کو ایک خاص مقام عطا فرمایا

عورتوں کے حقوق اسلام کی روشنی میں۔

زندگی کا حق:

سب سے پہلا حق جو کہ اسلام نے عورتوں
کو عطا کیا وہ زندہ رہنے کا حق ہے۔ اسلام سے قبل عورتوں
کو زندہ ہوتے ہی دفن کر دیا جاتا تھا۔

عقیقہ کرنا:

والدین پر فرض ہے کہ جب کوئی بیٹی پیدا ہو
تو اس کا عقیقہ ادا کریں۔ لڑکی کے لیے ایک بکرا
مختص کیا گیا۔

تعلیم و تربیت کا حق:

اسلام عورتوں کی تعلیم و تربیت
کی طرف رغبت کو فروغ دیتا ہے اور اچھی تعلیم و تربیت کی طرف

Date ___/___/___

ر اچھی تربیت

اچھی پرورش کا حق:

والدین پر یہ ادا ہے کہ وہ اپنی بیٹیوں کی اچھی پرورش کریں

بنیادی ضروریات کا خیال کرنا:

اسلام مجبور کرتا ہے بنیادی ضروریات کا خیال رکھنے کی تلقین کرتا ہے۔ اور بنیادی ضروریات کو پورا کرنا والدین پر فرض ہے

جائیداد کا حق:

اسلام میں عورتوں کے لیے جائیداد کا حق ہے۔ اسلام بحیثیت بیوی، بیٹی اور ماں میراث کا حق مقرر کیا ہے

صحیح وقت پر شادی کرنا:

والدین پر یہ واجب ہے کہ جب لڑکی بالغ ہو جائے تو اس کی صحیح وقت پر شادی کر دیں۔

اسلام میں عورت کی حیثیت معزز کے فکری تناظر کے پہلو

اسلام میں عورت کا مقام:

بحیثیت ماں:

اسلام میں عورت کو ماں کا درجہ دیا ہے جس کی جنت کو ماں کے قدموں تلے قرار دیا گیا

Scanned with OKEN Scanner

تاریخ: ___/___/___

جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔ (الحدیث)

آپؐ نے فرمایا کہ اگر میری ماں زندہ ہوتی اور مجھے پکارتی اور میں نماز ادا کرنے کے لیے کھڑا ہوتا تو پہلے میں ماں کی پکار کا جواب دیتا۔

بحیثیت بیٹی:

اسلام میں بیٹی کے مقام کو اعلیٰ قرار دیا۔ اسلام نے بیٹی کی اچھی پرورش کو لازم قرار دیا۔ جیسا کہ ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

جس شخص نے اپنی دو بچیوں کی تربیت کی ان کی ضروریات کا خیال رکھا ~~ان کو بیاہا اور ان کی~~ تو میرے اور اس شخص کے درمیان اتنا فاصلہ ہوگا جتنا کہ دو انگلیوں کے درمیان ہے۔ (الحدیث)

بحیثیت بیوی:

اسلام نے بیوی کے حقوق مقرر فرما دیے ہیں۔ اسلام نے شوہر پر لازم قرار دیا ہے کہ وہ اپنی بیوی کا نان و نفقہ پورا کرے۔ جبکہ مغرب میں بیوی کی ضروریات کو پورا کرنا شوہر پر واجب نہیں بلکہ وہ اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے خود ذرائع معاش تلاش کرتی ہے۔

مغرب میں ماں کا حق:

مغرب میں والدین کو Old ہاؤس میں چھوڑ دیتے ہیں۔ جبکہ حدیث

Scanned with OKEN Scanner

کہ ذمہ داری ان پر ڈال دی گئیں

مغرب میں عورتوں کے حقوق کے بارے میں تحریکیں:

مغرب میں عورتوں کے حقوق کے بارے میں مختلف قسم کی تحریکیں چلیں مگر پھر بھی عورتیں بحیثیت بیٹی، بیوی اور ماں کی حیثیت سے وہ مقام حاصل نہ کر سکیں جو کہ ان کو حاصل کرنا تھا۔

عورت کی حیثیت جنگجو یا سپہ سالار:

اسلام میں تاریخی ~~مقام پر~~ اوقات پر اگر غور و فکر کیا جائے تو بہت سی جنگجوؤں میں صحابیات نے بھی صحابہ کرام کے شانہ بشانہ جنگوں میں حصہ لیا۔ اگر سپہ سالار کی حیثیت سے دیکھا جائے تو حضرت خولہ رضؓ کی بہادری کی وجہ سے انھوں نے اپنے بھائی حضرت خالد بن ولید کا بدلہ لے لیا۔ جبکہ مغرب کے نظریات کے مطابق عورت ایک نہایت کمزور شے ہے وہ بے شک خوبیات کی حامل ہے مگر مرد کے مقابلے میں اس کی بہادری کم پڑ جاتی ہے۔